بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صوفیاء کو پہچانئے؟

نشوونما

اللہ کے رسول ﷺ اور صحابہ کرام نیز تابعین عظام کے مبارک دور میں صوفیاء کا کہیں نام ونشان تک نہیں تھا' بعد میں زہد وعبادت سے منسلک چندلوگوں نے **صوف** (**اون**) کا کپڑا پہننا شروع کیا جس کی وجہ سے انہیں صوفی کہا جانے لگا' دوسری وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ صوفیاء لفظ (صوفیا) سے ماٗخوذ ہے یہ یونانی لفظ ہے جس کے معنی حکمت کے ہیں' جبکہ صوفیاء اس کے برعکس یہ دعوی کرتے ہیں کہ یہ کلمہء صفاء سے ماخوذ ہے حالانکہ یہ صرف دعوی ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے' کیونکہ اس کی طرف نسبت کرتے ہوئے (**صفائی**) کہا جائے گا نہ کہ صوفی' اس لئے یہ دعوی **بے بنیاد اور باطل** ہے.

صوفیاء کے طریقے

صوفیوں کے بہت سارے طریقے ہیں (جن پر وہ بیعت شدہ ہوتے ہیں) مثال کے طور پر:

۱۔**تیجانی** یہ سب سے گمراہ اور باطل پرست لوگ ہوتے ہیں

۲۔**قادری**'

۳۔**نقشبندی**

٤۔**چشتی**

٥۔**سہروردی**

٦۔**رفاعی**

۷۔**مجدّدی**

۸۔**صابری** وغیرہ ان کے علاوہ بھی کچھ طریقے پائے جاتے ہیں البتہ وہ غیر معروف ہیں اور ان کی طرف منسوبین کی تعداد بہت ہی کم ہے .

دعا اور صوفیاء

صوفیاءٔ اللہ کو چھوڑ کر نبیوں' زندہ ومردہ ولیوں کو پکارتے ہیں' عام طور پر **یارسول اللہ المدد المدد** 'اسی طرح **یا رسول اللہ مجھے آپ ھی پر بھروسہ ھے** جیسے شرکیہ کلمات ادا کرتے رہتے ہیں' کبھی عبدالقادر جیلانی' رفاعی' داتا علی ہجویری' خواجہ غریب نواز' بابا فرید سے روزی' شفاء' اور مدد طلب کرتے ہیں تو کبھی **یا علی المدد یا حسین المدد** کا نعرہ لگاتے ہیں' جبکہ قرآن غیروں کو پکارنے سے منع کرتا ہے اور اسے شرک شمار کرتا ہے' اللہ رب العالمین اپنے نبی ﷺ کو مخاطب کرکے ارشاد فرماتا ہے:

﴿ولاتدع من دون الله ما لاینفعک ولایضرک فان فعلت فانک اذاً من الظالمین﴾ا

''اللہ کو چھوڑ کر کسی چیز کو نہ پکاریں جو آپ کو نفع پہنچا سکتی ہے نہ نقصان' اگر آپ نے ایسا کیا تو آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے''

(یونس:106)

ظالمین سے مراد مشرکین ہیں' اور اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں:

(الدعاء هو العبادة) ''دعا ہی عبادت ہے'' (سنن ترمذی)

معلوم ہوا کہ دعا، صلاۃ (نماز) کی طرح ایک عبادت ہے جو غیر اللہ کے لئے جائز نہیں ہے خواہ جسے پکارا جائے وہ رسول ہو یا ولی یا فرشتہ' یہی تو **شرک اکبر** ہے جس سے سارے اعمال برباد ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے جہنم اس کا مقدر بن جاتی ہے ارشاد ربانی ہے

﴿ان الله لایغفر أن یشرک به ویغفر ما دون ذلک لمن یشاء﴾

اللہ تعالی شرک کو کبھی بھی نہیں بخشے گا اس کے علاوہ جسے چاہے بخش دے (النساء:48)

اللہ کی عبادت

شاید آپ اس حقیقت کو تسلیم نہ کریں کہ صوفیاء حضرات یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کی عبادت جنت کی لالچ اور جہنم کے خوف سے نہیں کرتے ہیں جبکہ اللہ رب العالمین انبیاء کرام کی یہ صفت بیان کرتا ہے کہ وہ جنت کی طلب اور عذاب کے خوف سے اس کی عبادت کرتے ہیں:

﴿فاستجبنا له ووهبنا له یحیی وأصلحنا له زوجه انهم کانوا یسارعون فی الخیرات ویدعوننا رغباً ورهباً وکانوا لنا خاشعین﴾

''ہم نے اس (زکریا علیہ السلام) کی دعا کو قبول فرما کر اسے یحیٰی (علیہ السلام) عطا فرمایا اور ان کی بیوی کو ان کے لئے درست کر دیا یہ لوگ نیک کاموں میں جلدی کیا کرتے تھے اور ہمیں طمع اور خوف سے پکارا کرتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے'' **یعنی جنت کی رغبت اور اس کے عذاب کے خوف سے اللہ کو پکارتے تھے.**

(الأنبیاء:90)

اللہ کا ذکر

صوفیاء ڈھول تاشہ کی تھاپ پر بلند آواز کے ساتھ' رقص کرتے ہوئے اللہ کا ذکر کرتے ہیں' جو سراسر ممنوع ہے ارشاد ربانی ہے:

﴿ادعوا ربکم تضرعاً وخفیةً انه لایحب المعتدین﴾

اپنے رب کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو حد سے تجاوز کرنے والوں کو اللہ تعالی ہرگز نہیں پسند کرتا ہے (الأعراف:55)

صوفیاء حضرات کا ذکر بڑا ہی عجیب وغریب بلکہ عام طور پر مضحکہ خیز ہوتا ہے مثال کے طور پر وہ شروع میں **اللہ** ' **الله** کی رٹ لگاتے ہیں اور اخیر میں صرف **ھو ھو ھو** کہتے رہتے ہیں' نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد مبارک بھول جاتے ہیں کہ:

(افضل الذکر لاالہ الا اللہ) ''سب سے بہترین ذکر لاالہ الااللہ ہے'' (سنن ترمذی)

یہی نہیں بلکہ ان کے یہاں ایسے خود ساختہ **اذکار** و **اوراد** ہیں جن میں شرک والحاد کی کھلی دعوت ہوتی ہے' نبی کریم ﷺ پر جب درود بھیجتے ہیں تو اس میں آپ ﷺ کے لئے ایسی صفات کا تذکرہ ہوتا ہے جو صرف اللہ کے ساتھ خاص ہیں کسی اور کو ان صفات سے متصف کرنا اللہ کے ساتھ شرک ہے.

صوفیاء کے چند اقوال

(۱) ابن عربی جسے صوفیاء **شیخ اکبر** کا لقب دیتے ہیں اس کا عقیدہ تھا کہ خالق ومخلوق میں کوئی فرق نہیں ہے ' اللہ ہی خالق ہے اور مخلوق ہی اللہ ہے ' اپنے اس الحادی عقیدہ کی تعبیر یوں کرتا ہے (وہ(اللہ) میری اور میں اس کی حمد بیان کرتاہوں ' وہ میری اور میں اُس کی عبادت کرتا ہوں)

(۲) جنید بغدادی نو آموز لوگوں کے لئے یہ شروط رکھتا ہے کہ وہ تین چیزوں میں اپنے آپ کو نہ مشغول رکھیں:

<u>طلب رزق</u> ' <u>طلب حدیث</u> اور <u>شادی</u> کیونکہ انسان جب ان چیزوں سے دور رہے گا تو اس کے پاس زیادہ دلجمعی' اور سکون واطمینان ہوگا.

(۳) ابو یزید بسطامی اپنی **الوھیت** کا اعلان کرتے ہوئے بکتا ہے:(سبحانی سبحانی ما أعظم شأنی) ''**میری ذات پاک ہے پاک ہے کیا ہی میری عظیم شان ہے**'' جبکہ ایک دوسرا صوفی لباس پہن کر اپنے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے اس طرح اللہ کا مذاق اڑاتا ہے کہ **اِس جُبہ (کرتا) میں اللہ کے سوا کوئی نہیں ہے** ' **استغفر اللہ** ہم ان ساری کفریہ باتوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں .

شیطان کے ولی

بعض شعبدہ باز اہل بدعت اپنے آپ کو تلوار سے مارنے اور آگ کھاجانے کا جو کرتب دکھاتے ہیں اس سے ہرگز طور پر دھوکہ نہیں کھانا چاہئے کیونکہ ایسے سارے کام شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں یہ **شعبدہ بازی** ہے **ولایت** نہیں' نیز اللہ کی طرف سے ڈھیل ہوتی ہے ارشاد ربانی ہے:

﴿ومن یعش عن ذکر الرحمن نقیض له شیطاناً فھو له قرین﴾

''جو اللہ کے ذکر سے دوری اختیار کرتا ہے ہم اسے ایک شیطان مہیا کردیتے ہیں جو اس کے ساتھ ہمیشہ رہتا ہے'' (الزخرف:36)

یہ بات تو ہر شخص کو معلوم ہے کہ ہندو و کافر لوگ اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز کرتب دکھاتے ہیں تو کیا اسے کرامت مانتے ہوئے کوئی صاحب عقل انہیں ولی شمار کرے گا؟۔

اللہ رب العالمین اور رسول اکرم ﷺ کا دیدار؟

صوفیاء اس بات کے دعویدار ہیں کہ دنیا میں اللہ رب العالمین کا دیدار ممکن ہے جبکہ اللہ عزوجل موسیٰ علیہ السلام کے متعلق ارشاد فرماتا ہے: ﴿رب أرني أنظر الیک قال لن ترانی﴾

''اے میرے رب میں تجھے دیکھنا چاہتا ہوں' تو اللہ رب العالمین نے فرمایا: تو مجھے (دنیا میں) ہرگز نہیں دیکھ سکتا'' (الأعراف:143)

اور صحیح مسلم میں اللہ کے رسول ﷺ سے مروی ہے کہ (تم اس وقت تک اللہ کو نہیں دیکھ سکتے جب تک تمہاری موت نہ ہوجائے) جب قرآن وحدیث کا یہ فرمان ہے پھر کیسے یہ لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ دنیا میں اللہ کا دیدار ممکن ہے' اسی طرح ان کا یہ بھی گمان ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا دیدار **بحالت بیداری** ممکن ہے' جبکہ کسی صحابی رسول ﷺ سے یہ منقول نہیں ہے کہ اس نے آپ ﷺ کی وفات کے بعد آپ کو بیداری کی حالت میں دیکھا ہو' سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ لوگ صحابہ رسول ﷺ سے افضل ہیں؟ یہ احمقوں کی بات ہے' سچ فرمایا امام شافعی رحمہ اللہ نے: ''اگر کوئی آدمی صبح کو تصوف میں داخل ہوجائے تو ظہر کا وقت آنے سے پہلے وہ احمق بن جائے گا۔''

عظیم ترین دعوے

(۱) صوفی ملحد **ابن عربی** اپنی کتاب '' **فتوحات مکیہ** '' کے بارے میں دعویٰ کناں ہے کہ یہ کتاب اللہ کی طرف سے ہے۔

(۲) صوفی **منصور حلّاج** کا دعویٰ تھا کہ اللہ رب العالمین کی طرف سے اس کے پاس خطوط آتے تھے۔

(۳) جبکہ صوفی **محمد المرغنی** کا کہنا تھا کہ جس نے اسے (محمد المرغنی کو) دیکھ لیا ۔۔ پھر اُس شخص کو جس نے دیکھ لیا۔۔ پھر اسے جس نے دیکھ لیا اسی طرح پانچ اشخاص تک تو ان پر **جہنم حرام ہے**۔

(۴) **احمد تیجانی** کہا کرتا تھا کہ **اللہ میرے بعد ولی پیدا کرنے پر قادر تو ہے لیکن وہ ایسا کرے گا نہیں**' لوگوں نے پوچھا آخر کیوں؟ کہنے لگا کہ جس طرح وہ چاہے تو محمد ﷺ کے بعد نبی پیدا کرسکتا ہے لیکن وہ ایسا نہیں کرے گا (اسی طرح میرے بعد ولی نہیں پیدا کرے گا)

ناقابل یقین مگر سچ!

(۱) ابلیس لعین پر رحم کرتے ہیں (۲) اپنی ربوبیت کا دعویدار فرعون' موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ علم والا تھا (۳) قوم نوح مشرک نہیں تھی (۴) کتوں اور سوروں سے بھی سلام کرتے ہیں ' کیا جس کے پاس ذرہ برابر بھی عقل ہے ایسا کرسکتا ہے' سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر یہ لوگ برحق ہیں تو اپنے دروس' بیانات واجتماعات اور اپنے ناموں کو ظاہر کیوں نہیں کرتے؟ ان کا چھپ چھپ کر کام کرنا ان کے باطل ہونے کی سب سے بڑی دلیل ہے ۔

لمحه فكريه

یہ ایک دلخراش مگر ناقابل تردید حقیقت ہے جو صوفیوں' پیروں اور مریدوں سے مخفی ہے کہ وہ خود گمراہ ہونے کے ساتھ ساتھ بہت سارے لوگوں کی گمراہی کے سبب بنے ہوئے ہیں' میں صوفیوں سے اللہ رب العالمین کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ تم ایسی جماعت کی طرف کس طرح اپنی نسبت کرتے ہو جس کے سب سے مشہور شخص کا یہ دعوی تھا کہ **اس کے پاس وحی آتی تھی** حالانکہ وحی انبیاء کرام کے ساتھ خاص ہے' کوئی اپنی کبریائی بیان کرتے ہوئے یہ کہتا ہے '**میری ذات پاک ہے میری ذات پاک ہے میری شان کتنی عظیم ہے**' کوئی یہ کہتا ہے کہ '**براہ راست اس کے پاس اللہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا خط آتا ہے**' کیا یہ معقول ہے کہ کوئی اپنے آپ کو ہلاکت کے گڑھے میں ڈالتے ہوئے جہنم کو اپنا ٹھکانہ بنالے اور ایسے پاگل اشخاص کی پیروی کرے ؟ جبکہ تمہیں یہ بھی معلوم ہے کہ یہ اپنے متبعین کو مطالعہ' اور سوال ومناقشہ سے منع کرتے ہیں کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ آخر اس کی وجہ کیا ہے وجہ صرف یہ ہے کہ تم ضلالت وجہالت کی تاریکیوں میں بھٹکتے رہو اور وہ تمہارے آقا وحاکم بنے رہیں اور تم ان کے غلام ودست نگر .

صوفیاء اور قبریں

صوفیاء قبروں کا سفر، اِن کا طواف اور وہاں جانور ذبح کرتے ہیں' مُردوں سے تبرک حاصل کرتے ہیں' یہ حدیث رسول اکرم ﷺ کی صریح خلاف ورزی ہے بخاری ومسلم میں آپ ﷺ سے مروی ہے کہ (بغرض اجر وثواب) تین مساجد کے سوا کسی دوسری مسجد کا سفر کرنا جائز نہیں ہے مسجد حرام' مسجد نبوی' اور مسجد اقصی) .

صوفیاء اور عُرس

صوفیا ہر سال عُرس مناتے ہیں جس میں مختلف شہروں سے ہزاروں کی تعداد میں لوگ شریک ہوتے ہیں' صاحب عرس کو وہ مقام ومرتبہ دیا جاتا ہے جو صرف اللہ کے ساتھ خاص ہے' اس عرس میں نعت خوانی کی بھی محفل منعقد ہوتی ہے جس میں عورتیں بھی مکمل زیب وزینت کے ساتھ اجنبی مردوں کے ساتھ قوالیاں اور شرکیہ اشعار پڑھتی ہیں' آپ ﷺ کو اس کائنات کا منتظم و متصرف کہا جاتا ہے جو سراسر اللہ رب العالمین کے ساتھ شرک ہے .

ملعون ابلیس جسے اللہ رب العالمین نے اپنے دربار سے نکال دیا اور وہ قیامت تک لعنت وپھٹکار کا مستحق قرار پایا صوفیاء اسے سب سے بڑا موحد مانتے ہیں اس کی مدح وستائش کرتے ہیں کیونکہ اس نے اپنے ہی جیسے ایک مخلوق آدم (علیہ السلام) کا سجدہ کرنے سے انکار کر دیا تھا .

صوفیاء کی بہت ساری کتابیں ہیں انہی میں سے (۱) فتوحات مکیہ جو ملحد ابن عربی کی تالیف ہے جس میں کفر وشرک کے علاوہ کچھ نہیں ہے (۲) قوت القلوب یہ جونی کی کتاب ہے (۳) طواسین منصور حلاّج کی تالیف ہے جسے کفر والحاد کی بنا پر پھانسی دے دی گئی تھی' اگر کوئی ان کتابوں کو پڑھے اور ان کے مطابق عمل کرے تو جہنم میں جانے کے لئے یہی چیز کافی ہے .

قارئین کرام: یہ صوفیاء کے چند عقیدے ہیں اوران کے تعلق سے چند باتیں تھیں جنہیں پیش کیا گیا ہے اب اس سوال کا جواب آپ کی صوابدید پر منحصر ہے کہ کیا یہ **صوفیت** اس قابل ہے کہ اس کا اتباع کیا جائے یا اس کی ہفوات ودسیسہ کاریوں کے خلاف متحدہ محاذ بنا کر امت مسلمہ کو اس سے آگاہ کیا جائے لیکن یاد رکھئے کہ ان کی برائیوں کے خاتمہ کے لئے اگر کوشش نہ کی گئی تو یہ اپنے زہریلے وشرکیہ افکار وخیالات اور غلط عقائد کی تبلیغ واشاعت کرتے رہیں گے جس کی وجہ سے امت مسلمہ ضلالت وگمراہی کے عمیق غار میں گرتی چلی جائے گی' ساتھ ہی ساتھ ان صوفیاء کو بھی دعوت فکر ہے کہ وہ جس راستہ کواپنائے ہیں وہ باطل کی راہ ہے جس پر چل کر دنیا وآخرت میں خسارہ کے سوا کچھ اور نہیں حاصل ہوگا' ابھی وقت ہے راہ حق کو اپنا لو اور سچی توبہ کرلو تا کہ کل قیامت کے دن یہ کہنے کی نوبت نہ آئے

﴿رب ارجعون لعلى أعمل صالحاً فيما تركت﴾

میرے رب مجھے دوبارہ دنیا میں بھیج دے تا کہ نیک اعمال کرلوں.(المؤمنون:99-100)

اگر تم نے اللہ کی سچی تابعداری کی تو یقین کریں کہ اللہ تمہارا حامی ومددگار رہوگا' اللہ رب العالمین ہمیں اس کی توفیق دے آمین.

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالجبيل

ادارة توعية الجاليات قسم البحث والترجمة

الصوفية

اعداد : دار القاسم

صوفیاء کو پہچانئے؟

ترجمہ

مختار أحمد مدنی

الداعية بالمكتب التعاوني لدعوة الجاليات بالجبيل - السعودية

PH:3625500/3613626 Ext 1021Fax:3626600

P.O.Box 1580 Al-JUBAIL31951 K.S.A

الأردية الرقم العام:351

URDU الرقم الخاص: 57

http://groups.yahoo.com/group/quranohadees/ www.quransunnah.com